

جمعہ کا خطبہ کوئی اور دے، امامت کوئی اور کروائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9133

تاریخ اجراء: 06 ربیع الثانی 1446ھ / 10 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو شخص جمعہ کا عربی خطبہ دے، کیا اُسی کا نمازِ جمعہ کی امامت کروانا ضروری ہے یا کسی دوسرے کو بھی امامت کروانے کی شرعاً اجازت ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو شخص جمعہ کا عربی خطبہ دے، اُسی کے لیے جمعہ کی جماعت کروانا افضل ہے، البتہ اگر ایک شخص خطبہ دے اور دوسرا جماعت کروادے تو یہ بھی جائز ہے۔ ایک ہی شخص کا خطیب و امام ہونا افضل ہے، شرط نہیں، چنانچہ علامہ محمد بن محمد بزاز زی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 827ھ / 1423ء) لکھتے ہیں: نص فی کتب اصحابنا ان اتحاد الامام والخطیب افضل ولكنہ لیس بشرط۔ ترجمہ: ہمارے فقہائے احناف کی کتب میں واضح لکھا گیا کہ جمعہ کے لیے امام و خطیب کا ”ایک ہونا“ افضل ہے، شرط نہیں۔ (الفتاویٰ البزازیہ، صفحہ 66، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

لہذا اگر ایک شخص خطبہ دے اور دوسرا جماعت کروادے، تو یہ بھی جائز ہے، چنانچہ ”تنویر الابصار و

درالمختار“ میں ہے: (لا ینبغي أن یصلی غیر الخطیب) لأنہما کشیء واحد (فإن فعل بأن خطب صبی یاذن السلطان وصلی بالغ جاز)۔ ترجمہ: یہ مناسب نہیں کہ خطیب کے علاوہ کوئی نمازِ جمعہ پڑھائے، کیونکہ خطبہ اور نماز ایک ہی چیز کی مانند ہیں۔ البتہ اگر کوئی ایسا کر لے، یعنی سمجھ دار بچہ سلطان کی اجازت سے خطبہ

دیدے اور بالغ نماز پڑھادے، تو یہ بھی جائز ہے۔ (تنویر الابصار ودرمختار مع ردالمحتار، جلد 05، صفحہ 84، مطبوعہ دارالثقافۃ والتراث، دمشق)

مفتی محمد اجمل قادری سنبھلی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ (وِصال: 1383ھ / 1963ء) سے سوال ہوا کہ خطیب نے خطبہ جمعہ پڑھ کر دوسرے شخص کو امامت کے لیے آگے بڑھایا، لیکن وہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ اگر نماز میں پڑھاؤں گا تو خطبہ دوبارہ پڑھوں گا۔ ان دونوں افراد میں سے کس کی رائے درست ہے؟ آپ نے جواب دیا: امام اور خطبہ پڑھنے والے کا ایک ہونا ضروری نہیں۔۔۔ لہذا صورتِ مسئلہ میں دوبارہ خطبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، پہلا خطبہ کافی ہے۔ (فتاویٰ اجملیہ، جلد 02، صفحہ 280، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net